AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

# خلاصہ خطبہ جمعہ 17 مئی 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سریہ رجیع کا ذکر جاری رکھتے ہوئے اس کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ آپ ﷺ نے ۱۰ آدمی حضرت عاصم کی سربراہی میں اس سریہ کیلئے بھیجے، بنولہیان کے تقریباً ۲۰۰ تیر انداز ان کے مقابل کھڑے ہوگئے اور ان کے نشانات کے پیچھے چلتے ہوئے انہیں پالیا۔ صحابہ نے دشمن کو دیکھ کر ایک ٹیلے پر پناہ لی۔ جہاں دشمن نے تیروں سے حملہ کر کے حضرت عاصمؓ سمیت کئی صحابہ کو شہید کر دیا۔ باقی ۳ صحابہ حبیب انصاری ، ابن دثنہ اور عبد اللہ بن طارق عہد و پیمان پر ٹیلے سے نیچے اُتر آئے لیکن اُترتے ہی انہیں باندھ لیا گیا۔ ایک صحابی عبد اللہ بن طارق نے ساتھ چلنے سے انکار کر دیا جس پر انہیں بھی قتل کر دیا گیا۔ باقی دو صحابہ کو مکہ والوں کے آگے بیچ دیا گیا۔ حضرت خبیب کو بنو حارث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف نے خرید لیا، حضرت خبیب نے حارث بن عامر کو بدر کے دن قتل کیا تھا۔

جب دشمن نے صحابہ پر حملہ کیا تو حضرت عاصم نے یہ دعا کی کہ اے اللہ اپنے نبی کو ہمارے حالات سے آگاہ فرما، اور پھر بہادری اور دلیری سے دشمن کے سامنے ڈٹ گئے، جب موت واضح ہوگئی تو اللہ سے اپنے ستر کی حفاظت کی دعا فرمائی کہ دشمن ان کی لاش کیساتھ بد سلوکی نہ کرے۔ روایت ملتی ہے کہ مکہ کے لوگ حضرت عاصم کی نعش کی طرف گئے کہ ان کے جسم کا کوئی ٹکڑا کاٹ کے لائیں، جب وہ لوگ وہاں پہنچے تو حضرت عاصم کی لاش پر شہد کی مکھیوں کا ڈھیر دیکھ کر اس کے پاس نہ جاسکے، بعد میں تیز بارش ان کی لاش بہا کر لے گئی۔

حضرت زید بن دثنہ کو سفیان بن امیہ نے اپنے باپ امیہ بن خلف کا بدلہ لینے کیلئے خرید لیا۔ حارث کے بیٹوں نے حضرت خبیب کو خریدا، حرمت والے مہینوں میں انہیں قید رکھا گیا، اسکے بعد حضرت زید کو حرم سے باہر نکالا گیا تا انہیں قتل کیا جائے، وہاں سفیان نے ان سے پوچھا: اے زید! میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تو یہ پسند کرتا ہے کہ تیری جگہ اس وقت ہمارے پاس محمد ہوں اور ہم اسکی گردن مار دیں اور تو اپنے اہل و عیال میں رہے، حضرت زید نے کہا اللہ کی قسم مجھے اتنا بھی پسند نہیں کہ محمد ﷺ اس وقت جس مکان میں ہیں وہاں ان کو کانٹا بھی چبھے جو ان کو تکلیف دے اور میں اپنے اہل و عیال میں رہوں۔ اس پر سفیان نے کہا میں نے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا جو کسی سے ایسی محبت کرتا ہو جیسی محمد سے اس کے اصحاب کرتے ہیں، پھر انہیں شہید کر دیا گیا۔ ایک روایت کے مطابق حضرت خبیب کو بھی اسی روز قتل کیا گیا۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

قید میں حضرت خبیب کے ساتھ جارحانہ سلوک کیا گیا جس پر انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مہذب قوم اپنے قیدی کیساتھ ایسا سلوک نہیں کرتی جس پر ان پر سختی کم کی گئی۔ قید میں حضرت خبیب نے ضرورت کیلئے اُسترا طلب کیا اسی دوران حارث کی بیٹی کا بچہ حضرت حبیب کے پاس آیا اور انہوں نے اسے لے لیا، بچہ ان کی ران پر تھا اور اُسترا ان کے ہاتھ میں تھا، حارث کی بیٹی کی گھبراہٹ دیکھ کر انہوں نے اس سے بات کی کہ مسلمان ایسا ظلم نہیں کرتے، وہ کہتی ہے کہ اس نے کبھی ایسا قیدی نہ دیکھا تھا۔ اس نے ایک روز انہیں انگور کھاتے دیکھا جبکہ مدینہ میں اس وقت کوئی پھل موجود نہ تھا، وہ اللہ کے رزق کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ وہ صبح تہجد میں تلاوت کرتے جس پر عورتیں رو پڑتیں۔

ان کے قتل کے دن جب انہیں حرم سے باہر لے جایا گیا تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھنے کی اجازت طلب کر کے اختصار کیساتھ نماز ادا کی، اور خدا سے دعا مانگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سریہ کا باقی ذکر انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گا۔

## خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89